

24 General Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressly asked part/s of the question.

(دوست دوست)

سوال

جواب و تقارن

سبق پڑھو صلات کی حدائق کا

شجاعت کا لیا جائے گا شکر سے کام

امامت کا

درہ غلامی محمد امین علیہ السلام

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

اہمیت ہے۔ دین اسلام کے اساتذہ کرام

کو مکمل شہادہ اور اہمیت ہے اس لیے اسلام کے

کے دوسرے مذاہب سے ممتاز ہے۔

اسلام نے دنیا کی انسانوں کو اپنے

انہی جو بیوں کی دولت سے دنیا کے

مذاہب میں اسلام بہت ممتاز ہے۔

2- اسلام کا تقارن
"اسلام کے مغز: امن و سلامتی"
کے ہیں۔

SHAHEED BENAZIR RABAD

اسلام ایک امن کا مذہب
 ہے۔ اسلام کا دوسرا نام 'دینِ حنیف'
 ہے، یعنی اللہ کے احکامات پر عمل
 پون امن میں داخل ہونا۔ یعنی
 کہ اسلام امن کا ایک نکتہ ہے۔
 "اسلام ایک تلخ ہے"

تعمیر اس کا دروازہ

در علامہ شبلی نعمانی رحمہ
 سیت النبوی

3- انسانی زندگی میں دین کی اہمیت
 صمد جبریل و صفحت

ملاحظہ ہے:

(ا) دین شکن سکون کا باعث ہے
 دین شکن سکون کا
 باعث ہے۔ دین انسانی زندگی میں سکون
 پیدا کرتا ہے۔
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،
 "بیتک! اللہ کی یاد سے لوگوں

کو سکون ملتا ہے۔"

(-السرہ، 28)

یعنی، دین زندگی میں سکون قائم رکھتا ہے۔

﴿۱﴾ دین ناامیدی سے نجات دلاتا ہے

دین ناامیدی سے نجات
کا ایک ذریعہ ہے۔ انسان کا خدا کی ذات
میں یقین رکھنے سے اس کی طرف سے
انسان پر ناامیدی سے بچتا رہتا ہے۔
حدیث مبارکہ ہے،

"ناامیدی انسان کو کفر
کے قریب لے جاتی
ہے۔"

یعنی، دین انسان کو ناامیدی سے نجات
کا سبب ہے۔

﴿۲﴾ دین ہمہ گیر تعلقین کرتا ہے

دین انسان کو زندگی میں
ہمہ گیر تعلقین دیتا ہے۔ انسان کو جب
بہنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے
تو دین اس میں ہمہ گیر مدد دیتا ہے

تأروسان فلاح پاسکد۔

فَاتِّبِ سَعِ الْفَضْرِ بِسُرَّةِ

ترجمہ: "میتک اپر مشکل کے ساتھ
آسانی سے۔"

آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

صبر اللہ تقاری یوں فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا السَّعْيُ

بِالْقَنْرِ وَالصَّلَاةِ

ترجمہ: "اے ایمن والو! جب بھی مشکل وقت
آئے تو صبر اور نماز سے مدد
مانگو۔"

یعنی کہ دین انسانی زندگی میں ہر
لڑنا ہے۔

۱۷ دین اخلاقیات کا حامل ہے
دین انسانی زندگی میں



اخلاقیات کا حامل یہ۔ مطلب دین
زندگی کو اخلاقیات سے سنہاڑنا ہے۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ مبارک ہے،

”کامل مومن وہ ہے جس سے
پاتھ سے دوسرا انسان محفوظ
ہو۔“

مزید نبی صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرماتے ہیں،

”قیامت کے دن سب سے ہماری وزن
اخلاق کا ہوگا۔“

اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن میں اخلاقیات
کا درس دیتے ہوئے فرمایا ہے،

”کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ
وہ اپنے بھائی کا گوشت کھائے
اسی لیے ایک دوسرے پر عقینیت
اور بہیمانہ لگانے سے پرہیز
کرو۔“

(العنکبوت 12-11)

یعنی کہ دین انسانی زندگی میں اخلاقیات

کا حاصل ہے۔

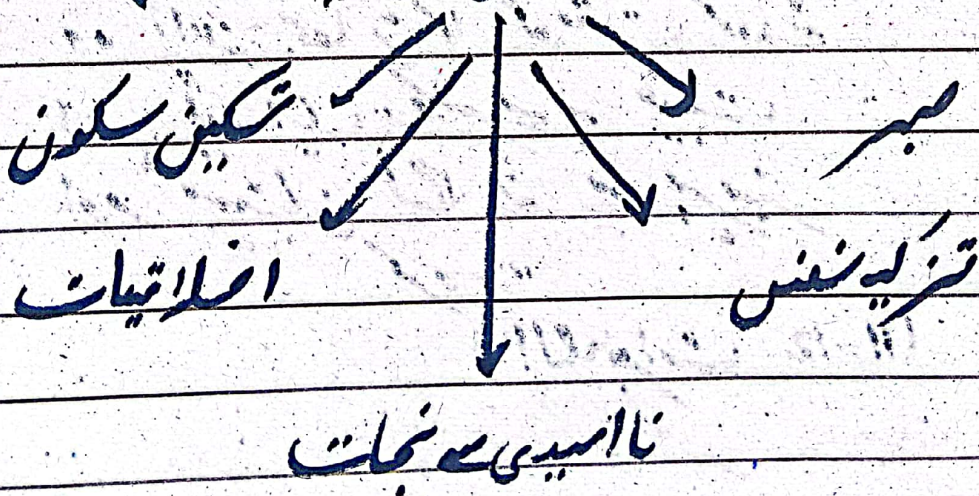
۷ تشریحہ نفس کا فروغ دین کے ذریعے
 دین انسانی زندگی میں
 تشریحہ نفس کو فروغ دیتا ہے۔ انسان
 قضا کا پتلا ہے اور دین نفس کی
 مشکافی کرتا ہے۔

بیشک! وہ صلاح پائیا جس نے
 تشریحہ نفس کیا اور براہی
 کے خود کو روکا اور اچھائی
 کی تشریحہ دی۔

(- الشمس 9-10)

بہن دین تشریحہ نفس کو فروغ دیتا ہے۔

(انسانی زندگی میں دین کی اہمیت)





۶۔ دنیا کے مذاہب میں اسلام کے ممتاز اصول
 صدر عبد ذیل اصول اسلام کو
 ممتاز کرتے ہیں:

۷۔ انسانی مساوات کا حامل دین اسلام
 دین اسلام دنیا میں انسانی
 مساوات کا حامل ہے۔ قرآن اور سنت کی
 تعلیمات انسانی مساوات کا غایاں ثبوت
 ہے۔

”اور اللہ سے ڈرو جسوں نے تمہیں اپنی
 روع سے پیدا کیا۔“

(- النساء 4:1)

عزید ظلمہ محمد الوداع میں نبی علیہ السلام
 علیہ السلام کے تاریخی الفاظ ہیں بیان میں

”وہ کسی کو علی پر
 نہ کسی کا علی کہ لہری پر
 فوقیت حاصل ہے،“

”نہ کسی کو رے کو کالے پر
 نہ کسی کالے کو گورے پر
 فوقیت ہے،“

بلکہ اعلیٰ صرف تقویٰ ہے۔
(خُطْبَةُ حَجَّةِ الْوَدَاعِ)

دین اسلام دوسرے مذاہب میں بھی
انسانی مساوات کو نروغ دیتا ہے۔

عقلاً
دین اسلام میں مذہب کی آزادی اور
مذہبیں عبادت گاہوں کی حفاظت یقینی

دین مسلم غیر مسلم کو
مذہب کی آزادی اور ان کی عبادت
گاہوں کی حفاظت کا فرض دیتا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو اس کے مطابق
آزادی ہی دے۔

"دین میں کوئی مشرتبہ نہیں، بیشک
بدایت کو گمراہی ہے
اللہ گمراہ کیا گیا
پس..."

(- البقرہ 2:252)

مذہب اللہ تعالیٰ قرآن میں تعلقین کرتا ہے،

"سندوں، گمراہی اور کلیسہ کو
مت گمراؤ۔"

(- القرآن 22:40)



یعنی دین اسلام نے پرانے پرانے کو منسب
کی آزادی اور ان کی حفاظت کا بہرہ
حق دیا ہے۔

عقائد جن اسلام عدل و انصاف کا پیروکار ہے

دین اسلام عدل و انصاف
کی فکر سے بھی دنیا کے مذاہب میں
مستثنیٰ ہے۔ دین اسلام نے عدل و انصاف
کا درس مسلمانوں اور غیر مسلم کو یکساں
دیا ہے۔

”اور جب بھی لوگوں کے درمیان
فیصلہ کرو تو عدل و انصاف
کے ساتھ کرو۔“

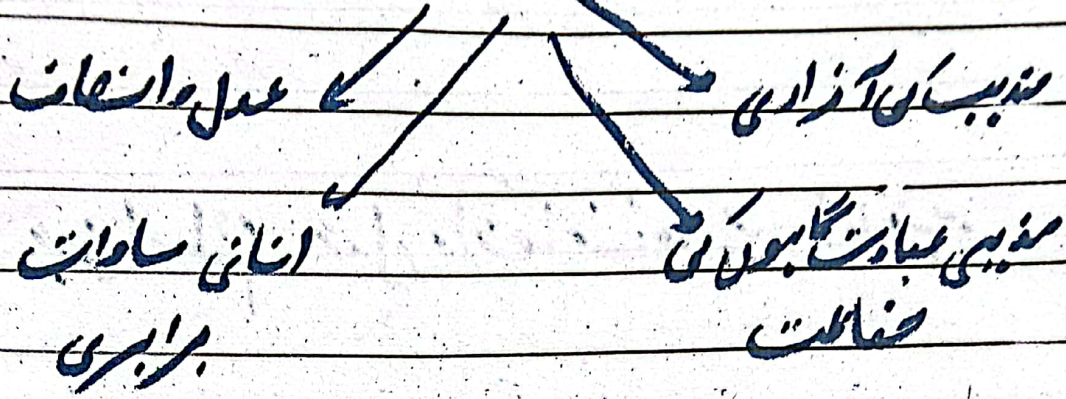
(- النساء 4:58)

حضرت محمد فاروق رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے،

”بہترین حکومت عدل و انصاف
پر قائم ہوتی
ہے۔“

یعنی، دین اسلام میں سب انسانوں کو
عدل و انصاف کا ایک نساں حق حاصل ہے،

اسلام کے ممتاز اصول



5- فلاسفہ و مذہب

خود سہیلانی اہل زمین پر
خدا صبر باری ہوگا فرشتے پر ہیں پر

(- علامہ اقبال دہلی)

دین کی انسانی زندگی میں بڑی اہمیت ہے۔ اسلام اس کا داعی ہے۔ اسلام نے انسانی زندگی کو سنوارا ہے۔ مسند اسلام کے اصول دنیا کے دیگر مذاہب میں ممتاز محنت رکھتے ہیں۔ یعنی اسلام امن کا پیغام ہے۔



جواب ۱. تقارن

بندہ صاحب وغیرہ و محتاج

ایک بیوتہ

پہنچے جو تیری دربار میں

بلاشبہ ایک بیوتہ

(- علامہ اقبال دہلی)

حج اسلام کا ایک ایسا ذکر ہے۔

حج کو انسان پر فرض کر دیا گیا ہے۔

فقط نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر تک

طیبہ میں بھی واجب ہے۔

انسان پر کما حقہ اخلاقی اور روحانی

اثرات بھی بڑے مفید ہیں۔ یعنی، حج

اسلام کا ایک ایسا فرض ہے۔

2. حج کے لغوی معنی

”حج کے لغوی معنی ہیں

”ارادہ کرنا“

حج معنی ”ارادہ کرنا“ ہے۔ اس کا مطلب

ہے کہ حج اللہ کے گھر کا زیارت کا ارادہ

ہے۔ زندگی میں انسان پر اللہ کے گھر کا

طوائف لازم کر دیا گیا ہے۔ مطلب یہ کہ
جمع اسلام میں اللہ نے جو جانے کا ارادہ
ہے۔

3-

جمع کا فلسفہ

لکھنؤ اللہ و مہر لکھنؤ، لکھنؤ لاشریک

لاک لکھنؤ

مترجمہ آج اور اللہ ہم حاضر ہیں اسے اللہ ہا ہم حاضر ہیں
میرا کوئی شریک نہیں ہے۔

جمع اسلام میں سن ۱۹۵۹ء کو

فرض کر دیا گیا اور یورپی عالمیت نے
اللہ نے جو جمع ادا کیا جملہ سبھی
کریم علی اللہ علیہ وسلم نے سن ۱۵۱۵ء کو
ایسا جمع ادا کیا اور نثار لکھنؤی خطبہ
حنیجۃ العوالم دیا۔

اللہ تعالیٰ فرمائے ہیں
"اور جو پہنچ سکے لکھنؤ اللہ کے



گھر کا طوائف دہی کرے۔
(آئل عمران 3:93)

حج انسان کی زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ لیکن اگر کوئی پہنچ کر سکتا تو مزید بھی کر سکتا ہے۔ یعنی حج اللہ کے گھر کا طوائف ہے۔

۶۔ حج کے انسانی زندگی پر روحانی اثرات
روحانی اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ روح کی پاکیزگی
حج انسانی روح کو پاکیزہ کرتا ہے۔ حج اللہ کے گھر میں طوائف کر کے روح کو سکوں بخشتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے،

”اور حج کرو تاکہ اپنے روح کو پاکیزہ
رکھ سکو۔“

(آئل عمران 3:93)

یعنی حج روح کو پاکیزہ کرتا ہے۔

دل و دماغ کو سکون بخشتا ہے
 حج انسان نے دل و دماغ
 کو سکون بخشتا ہے۔ حج کرنے کے انسان
 دل سکون حاصل کرتا ہے اور دنیا کی
 فکر سے دور رہتا ہے۔

”اللہ می یاد اور اسو کافر کا فکر
 انسان دل و دماغ کی غذا
 ہے۔“

(- ڈاکٹر اسرار الحق)

حج انسان دل و دماغ کو سکون
 فراہم کرتا ہے۔

حج قرب الہی کا فریب ہے

حج قرب الہی کا
 ہم ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اللہ کے گھر کو
 سامنے دیکھا گیا خود نہیں سمجھتے
 کرنا ایک نافرمانی والا رشتہ قائم
 کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ یوں فرماتے ہیں:

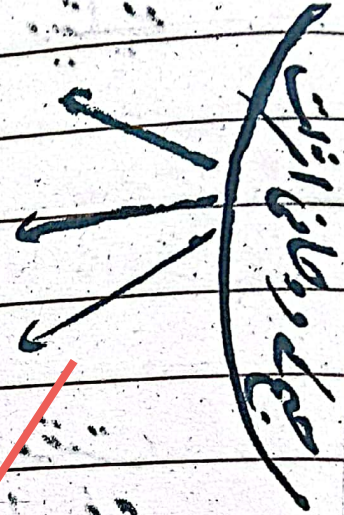
”اور تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد
 کروں گا۔“

یعنی حج قرب الہی کا ایک ذریعہ ہے۔

قرب الہی

دل و دماغ کو سکون

روحانی پاکیزگی



5- حج کے انسانی زندگی پر اخلاقی اثرات
ذیل ہیں

انسان میں ذمیواری کا احساس پیدا کرتا ہے
حج انسان میں ذمیواری
کا احساس پیدا کرتا ہے۔ بلند حج کرنے
انسان کو ایک ذمیوار شخص بناتا ہے۔
حج انسان کو ایک ذمیواری
سے متاثر کرتا ہے جس میں
وہ متاثر نہیں ہو
اخلاقیات کا حامی بنتا ہے۔

(ذ۔ صدر الدین املائی)

یعنی حج انسان کو ذمہ دار بناتا ہے۔

(۴) حج وقت کی پابندی کا درس دیتا ہے۔
 حج وقت کی پابندی کا
 درس دیتا ہے۔ انسان وقت کی قدر کرتا
 ہے اور زندگی کے وقت کو اخلاقیات
 کے دائرے میں وسیع کرتا ہے۔

"حجس طرح غافلانہ کو وقت
 کا پابند بناتی ہے بلکہ اس طرح
 حج ہمیں انسان کو وقت
 کی قدر سکھاتا ہے۔"

(- ڈاکٹر امجد احمد)

یعنی حج وقت کی پابندی کا درس
 دیتا ہے۔

(۵) نفس کی تربیت کا سبب

صدیقہ حج اخلاقیات
 میں نفس کی تربیت کا سبب ہے۔
 حج انسان کی تربیت کرتا ہے اور اخلاقیات
 سے زندگی کو سزاوار بنا دیتا ہے۔
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،

"بیشک اللہ کے رسولوں میں

نفس کی تربیت کرو اور فرعون
نے نہ دیکھی کہ سرکش بنوے۔

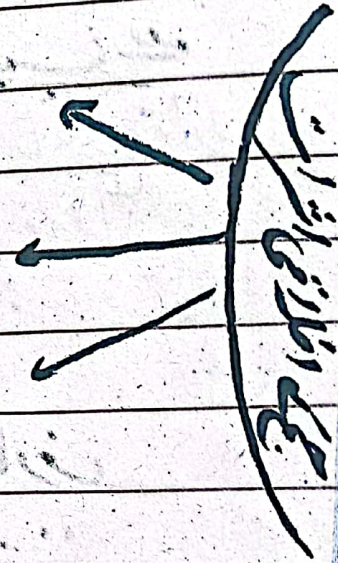
(- الزمرات 17-18)

یہی حج نفس کی تربیت کرتا ہے۔

نفس کی تربیت

وقت کی پابندی

ذمہ داری کا احساس



6- حج کے سماجی اثرات

سماجی اثرات مندرجہ

ذیل ہیں:

(ا) مسلمانوں کا اجتماع

حج مسلمانوں کا اجتماع

ہے۔ حج کے ذریعے ساری دنیا کے مسلمان

اکٹھے ہوتے ہیں۔

” حج مسلمانوں کا ایک بڑا اجتماع

ہے اور اس کے ذریعے مسلمانوں
 کے درکیشن سائل کا حل
 ممکن ہے۔
 (ڈاکٹر ابراہیم احمد)
 یعنی جمع مسلمانوں کا ایک اجتماع ہے۔

(۷) باہمی تعارف اور ہم آہنگی کا سبب ہے
 جمع مسلمانوں کے باہمی تعارف
 اور ہم آہنگی کا سبب ہے۔ مسلمان
 آپس میں ملتے ہیں اور ایک دوسرے کا
 تعارف کرتے ہیں۔
 جمع مسلمانوں کے باہمی تعارف
 کا بڑا مسئلہ ہے۔
 یعنی جمع مسلمانوں کے آپس میں باہمی
 تعارف اور ہم آہنگی کا سبب ہے۔

(۸) جاگرافیائی اور تاریخی معلومات میں
 اضافہ کرنا ہے
 جمع مسلمانوں کے جاگرافیائی
 اور تاریخی معلومات میں اضافہ
 کرنا ہے۔ مسلمان آپس میں مل کے
 ایک دوسرے سے اپنی تاریخ اور معلومات



کو شروع دیتے ہیں۔

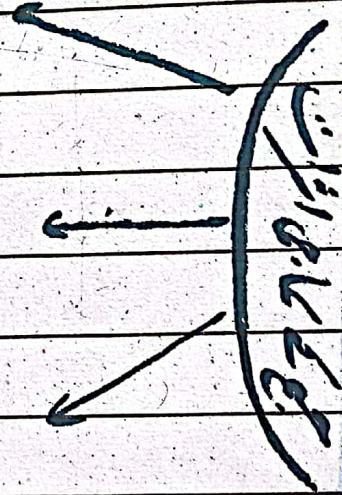
جمع کا اجتماع مسلمانوں کی
تاریخی معلومات میں
اضافہ کرتا ہے۔

یعنی جمع مسلمانوں کی معلومات میں اضافہ
کرتا ہے۔

تاریخی اور دیگر اہم معلومات میں اضافہ

بابی عقائد اور ہم آہنگی
کا سبب

مسلمانوں کا اجتماع



7-

خلافت و بیعت

جمع ایک مشترکہ اجلاس
ہے جس میں مسلمان اپنے
آپ کا تہذیب کو
پہنچاتے ہیں۔

(- ڈاکٹر اسرار اللہ)

جمع اسلام کا ایک اہم ترین ہے۔
انسان کی زندگی میں ایک سار اٹھک آگہ کا

طوائف لازم کر دیا گیا ہے۔ ہم کا فلسفہ
نہ تو رسم علی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے
واقف ہے۔ مزید حجت کی گمانی زندگی پر
روحانی، اخلاقی، اور سماجی اثرات بروہ
واقف ہیں۔

Sorry, I couldn't attempt
remaining because of my
annual exams of MA.